فکرِ ابوالحسن

مُفکّرِ اسلام

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی

صحابہ کے باہمی اختلافات

’’ضرورت ہے کہ بہت ٹھنڈے دل و دماغ سے ان اختلافات کا مطالعہ کیا جائے جو صحابہ کرام کے درمیان پیش آئے اور جن میں سے بعض اختلافات اتنے بڑھے کہ جنگ کی نوبت آ گئی، جن لوگوں کو ان حالات کا ذمہ دار سمجھا جاتا ہے، ان پر جلد بازی میں کوئی حکم لگا دینا اور بے دھڑک ان کو زیغ وضلال میں مبتلا، دنیا پرست، جاہ ومال کا طالب اور بدنیت کہہ دینا مناسب نہیں ہے، یہ تاریخی تجربات کا تقاضا ہے، نیز خالص علمی انداز میں ان حوادث کا ایجابی انداز میں تجزیہ کرنا چاہیے، وہ لوگ جو براہ راست ان حالات سے گزرے اور جنگ وجدال تک کی نوبت آ گئی، ان کے گرد وپیش جو حالات تھے، جس پیچیدہ قسم کے معاشرہ سے ان کا سابقہ تھا اور اس وقت کا جو ماحول بن گیا تھا، بغیر ان سب کا مطالعہ کیے ہوئے عجلت اور جذباتیت میں کسی کے خلاف کوئی بات طے کر لینا صحیح نہیں ہے۔‘‘

(المرتضیٰ: ۲۴۳)

• انتخاب وپیش کش •

محمد ارمغان بدایونی ندوی

Mobile: 6393288043

www.abulhasanalinadwi.org